

ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے نربھیہ فنڈ سے 200 کروڑ روپے جاری کئے گئے

Posted On: 28 DEC 2017 4:16PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 29 دسمبر / خواتین اور بچوں کے محکمے کے وزیر مملکت ڈاکٹر ویریندر کمار نے راجیہ سبھا میں ایک سوال کے جواب میں اطلاع دی کہ حکومت ہند نے 2013 میں ”نربھیہ فنڈ“ قائم کیا تھا۔ یہ فنڈ ملک میں خواتین کی حفاظت اور سلامتی میں اضافے کے مقصد سے قائم کیا تھا۔ وزارت خزانہ کے رہنما خطوط کے مطابق ایک با اختیار کمیٹی (ای سی)، خواتین و بچوں کے محکمے کے سکرپٹری کی قیادت میں بنائی گئی تھی جو نربھیہ فنڈ کے پیسے کی مدد سے چلائی جانے والی ان مختلف اسکیموں / پروجیکٹوں کی منظوری کے لیے ہے جن کی تجویز وزارتوں / محکموں نے کی ہے۔

تعمیرات ہند کی دفعہ 357 اے کے مطابق ہر ریاستی سرکار، مرکزی حکومت کے ساتھ مل کر، ان متاثرین یا ان کے لواحقین کو معاوضہ دینے کے لیے فنڈ کی فراہمی کی غرض سے متاثرین کو معاوضہ دینے کی ایک اسکیم تیار کرے گی، جسے کسی جرم کے نتیجے میں نقصان ہوا ہو یا وہ زخمی ہوا ہو یا جسے باز آبادکاری کی ضرورت ہو۔ سبھی ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے اپنے اپنے یہاں متاثرین کو معاوضہ دینے کی اسکیم کے بارے میں نوٹیفکیشن جاری کیا۔

ایک ہی جیسے جرائم کا شکار لوگوں کے لیے مختلف ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی طرف سے اعلان کردہ معاوضے کی مقدار میں تفریق کے پیش نظر حکومت ہند نے متاثرین کو معاوضہ دینے سے متعلق مرکزی فنڈ (سی وی سی ایف) قائم کر دیا جس میں ابتدائی طور پر نربھیہ فنڈ میں 200 کروڑ روپے ڈالے گئے تھے۔

متاثرین کی طرف سے معاوضے کی درخواستیں ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو براہ راست دی جاسکتی ہیں۔

U. No. 6554

